قرآنی عربی پروگرام

اس ماڈیول کے اختتام پر انشاء اللہ آپ روز مرہ دینی معاملات میں استعمال ہونے والی عربی زبان سے واقف ہو جائیں گے۔

ماڈیولAT01: عربی متن

جوابات

محمد مبشر نذیر۔ محمد شکیل عاصم

www.islamic-studies.info

فہرست

اپنے جوابات چیک کیجیے!

ہر لائن کے پانچ نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور ۸۰ فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

عربی	اردو
اَللّٰهُ أَكْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے۔
سُبْحَانَ اللهِ	اللہ ہر عیب سے پاک ہے۔
اَلْحَمْدُ لله	تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔
لاَ اِلٰهَ إِلاَّ اللهِ	اللہ کے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔
مُحَمَّدُ رَّسُوْلُ اللهِ	محمد اللہ کے رسول ہیں۔
لا شَرِيْكَ لَكَ	(اے میرے اللہ!) تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔
أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ	میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں، شیطان مردود کے شر سے۔
بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ کے نام (سے شروع) جو بہت ہی مہربان ہے اور جس کی شفقت ابدی ہے۔
اَللّٰهُ أَحدٌ، اَللّٰهُ الصَّمَدُ	اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز اور خود مختار ہے۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ و عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ	اے اللہ! تو محمد اور ان کی اولاد و پیروکاروں پر اپنی رحمت نازل فرما۔
سُبْحَانَ اللهِ وَ بِحَمْدِهٖ	اللہ ہر عیب سے پاک ہے اور اس کی تعریف کے ساتھ (میں اس کی تسبیح بیان کرتا ہوں۔)
صلى الله عليه واله وسلم	ان پر اللہ کی رحمت اور سلامتی ہو۔

اپنے جوابات چیک کیجیے!

ہر لائن کے پانچ نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور ۸۰ فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

عربی	اردو
اللّٰہُ أکبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے۔
سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ و بحمدك و تبارك اسمك	اے اللہ! تو پاک ہے۔ تیری تعریف کے ساتھ (میں آغاز کرتا ہوں)۔ تیرا نام بلند ہے۔
و تعالی جدك و لا اله غيرك.	تیری بزرگی بہت ہی بلند ہے اور تیرے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے۔
أعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ.	میں شیطان مردود کے شر سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔
بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ.	اللہ کے نام سے شروع، جو بہت ہی مہربان ہے، جس کی شفقت ابدی ہے۔
الحَمدُ لِلّٰهِ رَبِّ العَالَمِين. الرحمن الرحيم.	تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کو پروان چڑھانے والا ہے۔ نہایت ہی مہربان اور ابدی شفقت والا ہے۔
مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ.	وہی روز جزا کا مالک ہے۔
إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ.	(اے اللہ!) ہم صرف اور صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف اور صرف تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔
اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ.	ہمیں سیدھی راہ کی طرف ہدایت عطا فرما۔
صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ،	اس راہ (کی طرف جو ان لوگوں کی راہ ہے) جن پر تو نے انعام فرمایا۔
غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلا الضَّالِّينَ. آمين	نہ کہ ان لوگوں کی راہ کی طرف جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ ہی گمراہوں (کی راہ) کی طرف۔ (اے اللہ!) قبول فرما۔
سُبحَان رَبِّيَّ العَظِيم.	میرا رب بہت ہی عظمت والا ہے۔
سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ .	اللہ نے (اس کی حمد کو) سن لیا جس نے اس کی تعریف کی۔
رَبَّنَا لَكَ الحَمد.	اے اللہ! تعریف تو بس تیرے ہی لئے ہے۔

عربی	اردو
سَبحَان رَبِّيَّ الأعلٰى.	میرا رب ہر عیب سے پاک ہے اور بلند ترین ہے
التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَ الصَّلٰوةُ وَ الطَّيِّبَاتُ ،	تمام تحیات، نمازیں اور پاکیزہ کلمات اللہ ہی کے لئے ہیں
السَّلَامُ عَلَيكَ ايُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُه‘ ،	اے نبی! آپ پر سلام ہو، اللہ کی رحمت اور اس کی برکت ہو۔
السَّلَامُ عَلَينَا وَ عَلٰى عِبَادِ اللّٰهَ الصَالِحِينَ.	ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو۔
أشهَدُ اَنْ لا الٰهَ الاَّ اللّٰهِ ،	میں گواہی دیتاہوں کہ اللہ کے سوا کوئی خدا نہیں ہے
وَ أشهَدُ أنَّ مُحَمَّدًا عَبدُه‘ وَ رَسُولُه‘.	اور میں گواہی دیتاہوں کہ محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔
اللهُمَّ صَلّى عَلى مُحَمدٍ وَ عَلى آلِ محمد	اے اللہ! محمد اور ان کی اولاد و پیروکاروں پر اپنی رحمت نازل فرما۔
كَمَا صَلّيتَ عَلى إبراهِيمَ و على آل إبراهيمَ ،	جیسا کہ تونے ابراہیم اور ان کی اولاد و پیروکاروں پر اپنی رحمت نازل فرما۔
إنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.	بے شک توہی حمد کے لائق اور بزرگی والا ہے۔
اللهُمَّ بَارِكْ عَلى محمد و على آل محمد ،	اے اللہ! محمد اور ان کی اولاد و پیروکاروں پر اپنی برکت نازل فرما۔
كما بَارَكْتَ عَلى إبراهيمَ و على آل إبراهيمَ ،	جیسا کہ تونے ابراہیم اور ان کی اولاد و پیروکاروں پر اپنی برکت نازل فرمائی۔
إنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.	بے شک توہی حمد کے لائق اور بزرگی والا ہے۔
السَّلَامُ عَلَيْكُم و رَحمَةُ اللّٰهِ.	آپ سب پر سلامتی اور اللہ کی رحمت ہو۔

اپنے جوابات چیک کیجیے!

ہر لائن کے تین نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور ۸۰ فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

عربی	اردو
لَيْسَ الْبِرَّ	یہ نیکی نہیں ہے
أَنْ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ	کہ تم اپنے چہرے مشرق یا مغرب کی طرف کر لو
وَلَكِنَّ الْبِرَّ	بلکہ نیکی تو (اس شخص کی نیکی ہے)
مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَالْمَلائِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ	جو اللہ، روز آخرت، فرشتوں، آسمانی کتاب اور انبیاء پر ایمان لائے
وَآتَى الْمَالَ عَلَى حُبِّهِ: ذَوِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَالسَّائِلِينَ وَفِي الرِّقَابِ	اور اپنا مال اس (اللہ) کی محبت میں رشتے داروں، یتیموں، غریبوں، مسافروں، سوال کرنے والوں اور غلاموں (کو آزاد کرنے کے لئے) خرچ کرے
وَأَقَامَ الصَّلاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ	اور نماز قائم کرے اور زکوۃ ادا کرے
وَالْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُوا	اور (نیک لوگ تو وہی ہیں جو) وعدہ پورا کرنے والے ہیں جب وہ وعدہ کر بیٹھیں
وَالصَّابِرِينَ فِي الْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ وَحِينَ الْبَأْسِ	اور مصیبت، نقصان اور جنگ کے وقت ثابت قدم رہنے والے ہیں
أُوْلَئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَأُوْلَئِكَ هُمْ الْمُتَّقُونَ	یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے (اللہ سے اپنے وعدے کو) سچ کر دکھایا اور یہی لوگ تو اللہ سے ڈرنے والے ہیں۔

نوٹ کیجیے کہ عربی میں ہر طے شدہ بات کو الفاظ میں بیان نہیں کیا جاتا۔ یہی وجہ ہے کہ ترجمہ کرتے ہوئے ہم نے بعض ناگزیر الفاظ کا اضافہ کیا ہے۔ یہ الفاظ (بریکٹ) میں لکھے گئے ہیں۔ ان کا مفہوم مخاطب کو خود اخذ کرنا ہوتا ہے۔

اپنے جوابات چیک کیجیے ! ہر لائن کے چار نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور ۸۰ فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

عربی	اردو
اللَّهُ لا إِلَهَ إِلاَّ هُوَ	اللہ ! اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے
الْحَيُّ الْقَيُّومُ	وہ ہمیشہ سے زندہ اور قائم ہے
لا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلا نَوْمٌ	اسے نہ تو اونگھ آسکتی ہے اور نہ ہی نیند
لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ	آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے، وہ اسی کا ہے
مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلاَّ بِإِذْنِهِ	کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے حضور کسی کی سفارش ہی کر سکے
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ	جو کچھ ان کے ہاتھوں کے درمیان ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے، وہ اسے جانتا ہے
وَلا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلاَّ بِمَا شَاءَ	وہ اس کے علم میں سے کسی بھی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے، سوائے اسے کہ کہ وہ خود چاہے
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضَ ، وَلا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ، وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ	اس کا اقتدار آسمانوں اور زمین سے زیادہ وسیع ہے۔ ان دونوں کی حفاظت اسے تھکاتی نہیں ہے۔ وہی بہت ہی بلند اور عظمت والا ہے۔
لا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ	دین کے معاملے میں کوئی جبر نہیں ہے
قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنْ الغَيِّ	ہدایت کو گمراہی سے ممتاز کر دیا گیا ہے
فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى لا انفِصَامَ لَهَا	تو جو کوئی شیطان کا انکار کر کے اللہ پر ایمان لاتا ہے، وہ ایسے مضبوط حلقے کو تھام لیتا ہے جو ٹوٹنے والا نہیں ہے
وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ	اور اللہ سننے اور جاننے والا ہے
اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُمْ مِنْ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ	اللہ اہل ایمان کا دوست ہے۔ وہ انہیں اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال کر لاتا ہے
وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَاؤُهُمْ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُمْ مِنْ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ	اور جو لوگ انکار کرتے ہیں، ان کے دوست شیاطین ہیں جو انہیں روشنی سے نکال کر اندھیروں کی طرف لے جاتے ہیں
أُوْلَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ. (البقرة 2:255-257)	یہی لوگ آگ والے ہیں اور یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

سبق 5: نیت کرنا، دوسروں سے مانگنا اور دوسروں کی تعریف کرنا

عربی	اردو
حَدَّثَنَا مُوسَى بن إِسْمَاعِيلَ:	موسی بن اسماعیل نے ہم سے حدیث بیان کی کہ:
حَدَّثَنا وُهَيْبٌ:	وہیب نے ہم سے حدیث بیان کی کہ:
حَدَّثَنَا هِشَامُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ حَكِيْمِ ابنِ حِزَامِ رضي الله عنه، عن النَبِيِّ صلى الله عليه وسلم قالَ:	ہشام نے اپنے والد سے اور انہوں نے حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم سے حدیث بیان کی، آپ نے فرمایا:
"اليَدُ العُلْيَا خَيْرٌ مِنْ اليَدِ السُفْلَى،	"اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔
وَابدَأ بِمَنْ تَعُوْلُ،	اس سے شروع کرو جو کہ قریبی رشتے دار ہو۔
وَخَيْرُ الصَّدَقَةِ عَنْ ظَهْرِ غِنًى،	بہترین صدقہ وہ ہے جس کے بعد بھی انسان صاحب مال رہے (یعنی کنگال نہ ہو جائے۔)
وَمَنْ يَسْتَعْفِفْ يُعِفَهُ اللهُ،	وہ بھیک مانگنے سے بچے، اللہ اسے اس سے محفوظ رکھے گا
وَمَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللهُ." (بخاری، کتاب الزکوۃ، 1361)	اور جو غنی ہونے کی کوشش کے گا، اللہ اسے غنی کر دے گا

غور فرمائیے:

- اس حدیث کی سند میں لفظ "عن" استعمال کیا گیا ہے۔ اس کے باوجود یہ حدیث مستند کیوں ہے؟ دراصل اس کے راوی قابل اعتماد (ثقہ) ہیں۔ راویوں کے نام چھپانا ان کی عادت نہیں تھی۔
- اوپر والے ہاتھ اور نیچے والے ہاتھ سے کیا مراد ہے؟

عربی	اردو
وحدثنا محمدُ بْنُ المُثَنَّى ومحمدُ بن بَشَارٍ (وَاللَّفظُ لِابنِ المثنى) قَالاَ:	محمد بن مثنی اور محمد بن بشار نے ہم سے حدیث بیان کی۔ (الفاظ ابن مثنی کے ہیں) ان دونوں نے کہا
حدثنا محمدُ بنُ جَعْفَرٍ:	محمد بن جعفر نے ہم سے حدیث بیان کی:
حدثنا شُعبَةُ عن مَنصُورٍ، عن إبراهيمَ، عن هَمَّامِ بنِ الحَارِثِ؛	شعبہ بن منصور نے ابراہیم سے، انہوں نے ہمام بن حارث سے حدیث بیان کی کہ
أنَّ رَجُلاً جَعَلَ يَمْدَحُ عُثْمَانَ.	ایک شخص نے عثمان رضی اللہ عنہ (کے سامنے) ان کی تعریف کی
فَعمِدَ المِقْدَادُ. فَجَثَا عَلَى رُكْبَتَيْهِ. وكانَ رَجُلاً ضَخْمًا.	مقداد رضی اللہ عنہ آگے بڑھے، اپنے گھٹنوں کے بل بیٹھے، اگرچہ ان کا جسم بھاری تھا
فَجَعَلَ يَحْثُو فِي وَجْهِهِ الحَصْبَاءَ.	انہوں نے اس شخص کے چہرے پر کنکریاں پھینکیں
فقَالَ لَه عُثمَانُ: مَا شَأنُكَ؟ فقال: إنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قال:	عثمان نے ان سے کہا، "تمہیں کیا ہوا؟" کہنے لگے، "بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا"
"إذَا رَأيتُمْ المَدَاحِينَ، فَاحثُوا فِي وُجُوهِهِمُ التُّرَابَ". (مسلم، كتاب الزهد و الرقائق، 3002)	"جب تم کسی کو تعریف کرتے ہوئے دیکھو تو ان کے چہروں پر مٹی پھینکو۔"

سیدنا مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ قدیم الاسلام اور جلیل القدر صحابی ہیں۔ غالباً ان کے اس عمل کی وجہ یہ ہو گی کہ اس شخص نے سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے خلیفہ ہونے کی وجہ سے ان کی چاپلوسی کی ہو گی تا کہ ان سے کچھ فائدہ اٹھا سکے۔ اسلام میں حکمرانوں کی چاپلوسی ایک نہایت ہی مکروہ فعل ہے۔ مقداد رضی اللہ عنہ نے اس شخص کی حوصلہ شکنی فرمائی۔ اس بدویانہ اور بے تکلف معاشرے میں جذبات کے اظہار کا یہ طریقہ عام تھا۔

غور فرمایئے کہ: اس حدیث میں کسی کے منہ پر اس کی تعریف سے منع کیوں کیا گیا ہے؟ تعریف کی کون سی قسم ممنوع ہے؟